لعل سائیں

لعل قلندر کا دربار سجا ہے
سہون حیدرؑ حیدرؑ بول رہا ہے

جاگتے دل کی نورانی آنکھوں سے
سارے جہاں نے یہ منظر دیکھا ہے
سہون حیدرؑ حیدرؑ بول رہا ہے

تیرے در پر جو آتا ہے، دل کی مُرادیں وہ پاتا ہے
تیرے دربار کی چوکھٹ پر، خوش آیا نظر ہر ایک بشر
حق لعل سخی لجپال سخی
مشکل کو میری ٹال سخی
عشق و محبت بیٹا بیٹی دولت
جس نے جو مانگا ہے وہ پایا ہے

کہتے ہیں سب دنیا والے، تو سب کی مشکل کو ٹالے
تو حیدرؑ کا دیوانہ ہے، انداز تیرا مستانہ ہے
سر پر ہے تیرے غازیؑ کا علم
لجپال سخی ہو ہم پہ کرم
دنیا تیرے در پر آن پڑی ہے
دنیا بھر پہ تیرا رنگ چڑھا ہے

تیرا محل یہ بتلاتا ہے تو سہون کا شہزادہ ہے
دل تیرے در پر رہتے ہیں سب سر کو جھکا کر کہتے ہیں
حق لعل سخی لجپال سخی
مشکل کو میری ٹال سخی
اُس کے سر پر ہے رحمت کا سایہ
جس کے سر پر بھی تیرا سایہ ہے

سائیں قلندر تیرے در پر کوئی منافق آ نہیں سکتا
گر بھولے بھٹکے آ جائے تو، گُھٹ گُھٹ کے فنا ہو جائے گا وہ
سر پر ہے تیرے غازیؑ کا علم
لجپال سخی ہو ہم پہ کرم
علیؑ علیؑ کی گونجتی ہیں آوازیں
تیرا علم سائیں جب لہرایا ہے

تیری نوبت جب بھی باجے ایسی نوبت آ جاتی ہے
دل باطل کا گھبراتا ہے، واللہ مزا آ جاتا ہے
حق لعل سخی لجپال سخی
مشکل کو میری ٹال سخی
اُس کی روح خوشی سے جھوم اُٹھتی ہے
تیرا صدقہ جس نے بھی کھایا ہے

تو ہے سخی لجپال قلندر تیرا نعرہ حیدرؑ حیدرؑ

ہے نورانی تیری چادر، اور عشقِ علیؑ تیرا زیور

سر پر ہے تیرے غازیؑ کا علم

لجپال سخی ہو ہم پہ کرم

تیرے عشق کے لعل جو ہیں دامن میں

گوہرؔ اور رضوان کا سرمایہ ہے

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب گوہرؔ جارچوی